سوال

(1091) عورت کا ٹیلی ویژن یا سڑکوں پر مردوں کو دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا ٹیلی ویژن یا عمومی انداز میں سڑکوں پر مردوں کو دیکھنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا مردوں کو دیکھنا دو طرح سے ہو سکتا ہے، خواہ ٹیلی ویژن پر ہو یا اس کے علاوہ :

1 : شہوانی جذبات اور تلذذ کی غرض سے دیکھنا، یہ حرام ہے کیونکہ اس میں ایک بڑا فتنہ اور فساد ہے۔

2 : عام نظر سے دیکھنا کہ اس میں کوئی جذباتی کیفیت یا تلذذ مقصود نہ ہو۔ اہل علم کے صحیح تر قول کے مطابق اس میں کچھ نہیں ہے اور یہ جائز ہے۔ صحیحین میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا حبشیوں کو دیکھا کرتی تھیں جبکہ وہ مسجد میں اپنے کرتبوں کا مظاہرہ کرتے تھے، اور نبی علیہ السلام انہیں پردہ دیے ہوتے تھے اور آپ نے خود انہیں یہ سب کچھ دکھلایا۔ (صحیح بخاری، کتاب المساجد، باب اصحاب الحراب فی المسجد، حدیث: 443 صحیح مسلم وکتاب صلاة العیدین، باب الرخصة فی اللعب الذی لامعصیة فیه، حدیث: 892 وسنن النسائی، کتاب العیدین، باب اللعب فی المسجد یوم العید ونظر النساء الی ذلک، حدیث: 1595۔)

اسی طرح عورتیں بازاروں میں چلتی تھیں اور مردوں کو دیکھتی تھیں جبکہ وہ باپردہ ہوتی تھیں، الغرض عورت، مرد کو دیکھ سکتی ہے، خواہ وہ اسے نہ دیکھ رہا ہو، مگر شرط یہ ہے کہ اندر خانہ شہوانی جذبات یا کوئی اور فتنے والی بات نہ ہو۔ اگر یہ چیز موجود ہو تو دیکھنا حرام ہے خواہ ٹیلی ویژن میں دیکھے یا اس کے علاوہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 767